السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورتیں مسجد میں نماز باجماعت ادا کر سکتی ہیں؟ ان کا مسجد میں جانا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں یہ مسئلہ وضاحت سے بیان کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ ہاں اگر کوئی خاتون مسجد میں جاکر باجماعت نماز ادا کرنا چاہے تو اس کی خواہش پر قدغن نہیں لگائی جا سکتی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں خواتین مسجد کے اندر نماز باجماعت ادا کرتی تھیں اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''ان عورتوں کو مسجد میں جانے سے مت روکو البتہ ان کے گھر ہی ان کے لیے بہتر ہیں۔''[1]

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ خواتین کی بہترین مساجد ان کے گھروں کی چاردیواری ہے۔[2]

لیکن اگر کسی عورت نے مسجد میں آنا ہے تو سادہ لباس میں آئے اور خوشبو وغیرہ کا استعمال نہ کرے جیسا کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی عورت مسجد میں حاضر ہونا چاہے تو وہ خوشبو مت لگائے۔[3]

ان احادیث کے پیش نظر عورتوں کو مسجد میں جا کر نماز باجماعت ادا کرنے کی اجازت ہے لیکن پرفتن حالات میں ان کا گھر میں نماز ادا کرنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ اگر کسی خاتون نے مسجد جانے کا شوق پورا کرنا ہو تو اسے چاہیے (کہ سادا لباس پہن کر مسجد میں آئے اور خوشبو وغیرہ استعمال نہ کرے۔ (واللہ اعلم

---

[1] ابوداؤد، الصلوة: 562۔

[2] مسند امام احمد، 297۔ ج2۔

[3] مسند امام احمد، 363۔ ج6۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 96

محدث فتویٰ